



## سوال

(200) مرحوم کے ورثاء دو بیٹیاں، دو بہنیں اور تین بھائی

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ میں علماء کرام کہ حاجی جمن فوت ہو گیا اور وارث چھوڑے دو بیٹیاں، دو بہنیں، تین بھائی، بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصے گا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فوت ہونے والے کے کفن دفن کا خرچہ، اور قرضہ اور وصیت کے تیسرے حصے میں سے ادا کرنے کے بعد کل ملکیت کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح تقسیم ہوگی۔

وارث پائیاں آنے

دونوں بیٹیوں کو مشترکہ طور پر 10 08

تین بھائیوں کو مشترکہ طور پر 04 00

دو بہنوں کو مشترکہ 01 04

جدید اعشاریہ تقسیم نظام

کل ملکیت 100

دو بیٹیاں 3/2/66.66 فی کس 33.33

تین بھائی 25 فی کس 8.33

دو بہنیں 8.34 فی کس 4.17



هدا ما عندي والهدى علم بالصواب

## فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 603

محدث فتویٰ